

قومی اسمبلی

کا

سفارشات اور آئین میں ترمیم کا بل

تاریخی فیصلہ

- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین نہ ماننے والا یا نبوت کا دعویٰ کرنے والا یا مدعی نبوت کو نبی یا مصلح ماننے والا مسلمان نہیں۔
- قادیانیوں کے دونوں گروپوں کو آئندہ انتخابی فہرستوں یا جریڈیشن میں غیر مسلم لکھا جائے گا۔
- کوئی شخص ختم نبوت کے عقیدے کے خلاف پرچار نہیں کر سکے گا۔ خلاف ورزی قابلِ تعزیر جرم ہوگی۔

مستمبر ہماری تاریخ کا نہایت تاناک اور تاریخی دن تھا۔ اسلامی جمہوریہ پاکستان کی پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں نے اس دن اپنے الگ الگ اجلاسوں میں آئین میں ترمیم کا ایک تاریخی بل اتفاق رائے سے منظور کر لیا جس کے تحت پاکستان میں قادیانیوں کے دونوں گروپوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دے دیا گیا ہے۔ آئین کی دفعات ۲۶۰ اور ۲۶۱ میں ترمیم کی گئی ہے اور قرار دیا گیا ہے کہ ایسا کوئی شخص جو حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے آخری نبی ہونے پر ایمان نہ رکھتا ہو یا خود کو کسی بھی صورت میں نبی یا مصلح ہونے کا دعویٰ کرتا ہو یا ایسے کسی کا ذب نبی کو ماننا ہو وہ مسلمان نہیں ہوگا۔ یہ بھی قرار دیا گیا کہ قادیانی اور لاہور کے احمدی فرقے کے تمام ارکان کو آئینی اور قانونی طور پر پاکستان میں بسنے والے دیگر غیر مسلموں کی مانند سمجھا جائے گا۔ اور عیسائیوں، ہندوؤں، سکھوں، بودھوں، پارسیوں اور شیڈول کاسٹس کی طرح ان کے لئے بھی اسمبلیوں میں اصفانی نشستیں ہر اکریں گی۔

آئین میں یہ ترمیم قومی اسمبلی کے پورے ایوان پر مشتمل کمیٹی کی سفارشات کو قبول کرتے ہوئے کی گئی۔ یہ سفارشات خصوصی اسمبلی کمیٹی نے ایک متفقہ قرارداد کی صورت میں منظور کیں۔ ان کے تحت امت

مسئلہ کے نقطہ پر ختم نبوت کو حراستیں محفوظ دیا گیا ہے۔ اس کی خلافت ورزی کرنے والے کو سزا بھی دی جائے گی۔ قانون سازی کے ذریعے تعزیرات پاکستان کی دفعہ ۲۹۵ الف کے بعد ۲۹۵ ب کا اضافہ کیا جائے گا جس کے تحت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے آخری نبی ہونے کے عقیدے کے منافی کسی بھی قسم کا پرچار قابل تعزیر جرم ہوگا۔ سفارشات کے تحت آئندہ انتخابی فہرستوں میں قادیانیوں کا اندراج بھی غیر مسلموں کے زمرے میں ہونا کرے گا۔

آئین پاکستان کی متعلقہ دفعات

قومی اسمبلی نے قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کا جو فیصلہ کیا ہے، اس کی روشنی میں آئین پاکستان کی متعلقہ دفعات کی ترمیم کے بعد یہ صورت ہوگی۔

آرٹیکل ۲۹۵ | جو شخص خاتم الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی بھی انداز میں نبی ہونے کا دعویٰ کرتا ہے یا کسی ایسے مذہبی نبوت یا مذہبی مصلح پر ایمان لاتا ہے۔ وہ از روئے آئین و قانون مسلمان نہیں ہے۔

آرٹیکل ۱۰۶ | کلاز ۳ | آرٹیکل نمبر ۱۰۶ کی کلاز نمبر ۳ میں طبقوں کے لفظ کے بعد قادیانی یا لاپرواہی مگر وہ کے اشخاص جو احمدی کہلاتے ہیں، کے جملے کا اضافہ کر دیا گیا ہے۔

اصناف کے بعد کلاز ۳ کی صورت یہ ہوگی | ”صوبائی اسمبلیوں میں بلوچستان، پنجاب، شمال مغربی سرحدی صوبہ اور سندھ کی کلاز نمبر ۱ میں وہی گئی نشستوں کے علاوہ ان اسمبلیوں میں میسائوں، ہندوؤں، سکھوں، بدھوں، پارسیوں اور قادیانیوں یا شیعہوں کا شش کے لئے اضافی نشستیں ہوں گی۔

آئین میں دوسری ترمیم کے بل کا متن | یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں درج اعراض کے لئے اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین میں مزید ترمیم کی جائے لہذا بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے۔
مختصر عنوان اور آغاز نفاذ | ۱۔ یہ ایکٹ آئین (ترمیم دوم) ایکٹ ۱۹۷۴ء کہلائے گا۔

۲۔ یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

آئین کی دفعہ ۱۰۶ میں ترمیم

اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین میں جسے بعد ازیں آئین کہا جائے گا۔ دفعہ ۱۰۶ کی شق ۳ میں لفظ ”اشخاص“ کے بعد الفاظ اور ترمیم اور قادیانی جماعت یا لاپرواہی جماعت کے اشخاص (جو اپنے آپ کو

۱۰ احمدی کہتے ہیں (درج کئے جائیں گے۔
 آئین کی دفعہ ۲۶۰ میں شق ۷ کے بعد حسب ذیل نئی شق درج
 کی جائے گی۔

(۳) جو شخص حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر آخری نبی ہیں کے خاتم النبیین ہونے پر قطعی اور غیر مشروط طور پر ایمان نہیں رکھتا یا جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی بھی مفہوم میں یا کسی بھی قسم کا نبی ہونے کا دعویٰ کرتا ہے یا جو کسی ایسے مدعی کو نبی یا دینی مصلح تسلیم کرتا ہے۔ وہ آئین یا قانون کی اغراض کے لئے مسلمان نہیں ہے۔

بیان و اغراض | جیسا کہ تمام ایران کی خصوصی کمیٹی کی سفارش کے مطابق قومی اسمبلی میں طے پایا ہے کہ اس بل کا مقصد اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین میں اس طرح ترمیم کو ناپسندیدہ ہے تاکہ ہر وہ شخص جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے خاتم النبیین ہونے پر قطعی اور غیر مشروط طور پر ایمان نہیں رکھتا یا جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد نبی ہونے کا دعویٰ کرتا ہے یا جو کسی ایسے مدعی کو نبی یا دینی مصلح تسلیم کرتا ہے۔ اسے غیر مسلم قرار دیا جائے۔
 عبداللطیف پیر زاہد وزیر افسانہ

تاریخی قرارداد کا متن

قومی اسمبلی کے پر سے ایران پر مشتمل خصوصی کمیٹی نے متفقہ طور پر جو قرارداد طے کی ہے اور جس کی سفارشات کو اسمبلی نے منظور کیا ہے وہ یہ ہے۔
 قومی اسمبلی کے کل ایران پر مشتمل خصوصی کمیٹی متفقہ طور پر طے کرتی ہے۔ کہ حسب ذیل سفارشات قومی اسمبلی کو منظور اور منظوری کے لئے بھیجی جائیں۔

کل ایران پر مشتمل خصوصی کمیٹی اپنی رہنمائی اور ذیلی کمیٹی کی مدد سے اس کے سامنے پیش یا قومی اسمبلی کی طرف سے اس کو بھیجی گئی قراردادوں پر غور کرنے اور دستاویزات کا مطالعہ کرنے اور گواہوں، بشمول سربراہان انجمن احمدیہ ربوہ وانجمن احباب اشاعت السلام لاہور کی شہادتوں اور جرح پر غور کرنے کے بعد متفقہ طور پر قومی اسمبلی کو حسب ذیل سفارشات پیش کرتی ہے۔
 (الف) کہ پاکستان کے آئین میں حسب ذیل ترمیم کی جائے۔

(۱) (۱) دفعہ ۱۰۶ (۳) میں قادیانی جماعت اور لاہوری جماعت کے اشخاص (جو اپنے آپ کو احمدی کہتے ہیں) کا ذکر کیا جائے۔ (دوم) دفعہ ۱۰۶ میں ایک نئی شق کے ذریعے غیر مسلم کی

تعریف درج کی جائے۔

مذکورہ بالا سفارشات کے نفاذ کے لئے خصوصی کمیٹی کی طرف سے متفقہ طور پر منظور شدہ مسودہ قانون منسلک ہے۔

(ب) کہ مجموعہ تعزیرات پاکستان کی دفعہ ۲۹۵ الف میں حسب ذیل تشریح درج کی جائے۔
تشریح کوئی مسلمان برائین کی دفعہ ۲۹۰ کی شق ۳ کی تشریحات کے مطابق حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے قائم النہیں ہونے کے تصور کے خلاف عقیدہ رکھے یا عمل یا تبلیغ کرے وہ دفعہ ۲۹۰ کے تحت مستوجب سزا ہوگا۔

(ج) کہ متعلقہ قوانین مثلاً قومی رجسٹریشن ایکٹ ۱۹۷۳ء اور انتخابی فہرستوں کے قواعد ۱۹۷۴ء میں متغیر قانونی اور ضابطہ کی ترمیمات کی جائیں۔

(د) کہ پاکستان کے تمام شہریوں خواہ وہ کسی بھی فرقے سے تعلق رکھتے ہوں گے، جان و مال، آزادی، عزت اور بنیادی حقوق کا پوری طرح تحفظ اور دفاع کیا جائے۔

۲۔ مولانا مفتی محمود

۱۔ عبد الحفیظ پیرزادہ

۴۔ پروفیسر غفور احمد

۳۔ مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی

۶۔ چوہدری ظہور الہی

۵۔ غلام فاروق

۷۔ سردار مولانا بخش سومرو

بقیہ: ص ۲۴ رہا کہ کوئی شبہ نہ رہے۔ الحمد للہ آج پوری قوم خوشی منا رہی ہے۔ پون صدی کے اکابر کی قربانیاں رنگ لائیں، مٹھائی تقسیم ہو رہی ہے۔ آج نماز جمعہ کے بعد اللہ کی بارگاہ میں دو رکعت شکرانہ کی پڑھی جائیں۔ اللہ ابھی غافل نہیں ہونا ہے۔ یہ قادیانی منظم ہیں۔ ان کی پشت پر امریکہ، برطانیہ اور صیہونی طاقتیں ہیں۔ اگر یہ لوگ ذمی بن کر چڑاؤں ہو کر رہتے ہیں تو ان کی حیثیت دوسری ہوگی۔ اور اگر مقارب نہیں۔ ذمہ دہمہ کا پاس نہ کریں مسلمانوں اور عالم اسلام کے خلاف کام کریں تو پھر مسلمانوں کو بھی مناسب طرز عمل اختیار کرنا پڑے گا۔ ان کا سیاسی احتساب کرنا ہوگا۔ اب اللہ کی بارگاہ میں سجدہ ریز ہوں کہ اللہ میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے غلاموں میں شامل رکھے اور شعائر اسلام اور نبی کریم کی عظمت و شریعت قیامت تک بلند سے پہنچتی رہے۔ آمین۔

وآخر دعوانا ان الحمد لله رب العالمین۔